(۳)

الطاف القدس فی معرفۃ لطائف النفس

مؤلف	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
مترجم	سید محمد فاروق القادری
ناشر	"المعارف" گنج بخش روڈ۔ لاہور
صفحات: ۱۱۲	طباعت: آفسٹ
قیمت	۷/۵۰ روپے

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ؒ نے زوال پذیر مغل معاشرہ میں تجدید واحیائے دین کی جو کوششیں کیں آج کے دور میں ان سے روشنی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ خوش آئند امر ہے کہ پاکستان میں شاہ ولی اللہ کے فلسفہ وفکر کو سمجھنے کی شعوری کوششیں کی جا رہی ہیں۔ شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدر آباد ان کی اصل تالیفات ترتیب وتحشیہ کے ساتھ شائع کر رہی ہے۔ اسی طرح بعض افراد ذاتی طور پر شاہ صاحب کی تجدیدی مساعی پر لکھ رہے ہیں۔

ادارہ "المعارف" جو تصوف کے موضوع پر عمدہ کتابیں شائع کرتا ہے اس نے اپنے اشاعتی پروگرام میں شاہ صاحب کی تصوف سے متعلق کتابوں کے اردو تراجم شامل کیے ہیں۔ "الطاف القدس" اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔

الطاف القدس کا موضوع لطائف نفس یعنی عقل، روح، نفس، سِر، خفی اور اخفیٰ وغیرہ کی تہذیب وآراستگی ہے۔ شاہ صاحب نے ان لطائف کی تہذیب وترتیب کے لیے کشف ووجدان کے ذریعہ گفتگو کی ہے۔ علم لطائف کا ذکر قرآن وسنت بلکہ صوفیائے متقدمین کی کتابوں میں بھی نہیں یہ شاہ صاحب کے غور وفکر اور کشف ووجدان کا نتیجہ ہے۔ ظاہر ہے اس سے اختلاف کیا جا سکتا ہے کیونکہ "حجۃ اللہ البالغہ" اور "الطاف القدس" کے شاہ ولی اللہ میں واضح فرق معلوم ہوتا ہے۔ کیا اچھا ہوتا کہ مقدمہ نگار صاحب کے فکری ارتقاء پر روشنی ڈالتے اور اس خلجان کو دور کرتے۔

"الطاف القدس" کے زیر نظر ترجمہ سے پہلے تین تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ سب سے پہلے مولوی ظہیر الدین سید احمد نے حامل المتن ترجمہ شائع کیا تھا۔ پھر جناب عبدالحمید سواتی نے ۱۹۶۴ء میں گوجرانوالہ سے ایک ترجمہ شائع کیا۔ اسی طرح ماہنامہ "القاسم" (دیوبند) میں قسط وار ترجمہ شائع ہوتا رہا۔

زیر نظر ترجمہ سادہ اور سلیس ہے البتہ "اصطلاحات" ادق اور مشکل ہیں تاہم تصوف کی کتابیں دیکھنے والے استفادہ کر سکتے ہیں۔ جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب نے گیارہ صفحات کا مقدمہ لکھا ہے۔